© rasailojaraid.com

رسائل و مسائل

غیر مسلموں سے اظہارِ تعزیت

سوال: میرے شوہر کے تایا قادیانی (مرتد) ہوگئے تھے' اور اب اُن کی اولاد بھی قادیانی ہے۔ جب سے پروردگار نے ہدایت دی ہے' ہم لوگوں کا ان سے میل جول نہیں ہے۔ گذشتہ دنوں میرے شوہر اپنے بھائیوں کے ساتھ گاؤں گئے' تو وہاں موجود قادیانیوں کے گھر بھی تعزیت کے لیے گئے۔ جب مجھے پتا چلا کہ میرے شوہر کسی قادیانی کے گھر گئے ہیں تو مجھے بہت افسوس ہوا کہ یقیناً یہ اُن کو اپنا رشتے دار سمجھتے ہوئے تعزیت کے لیے گئے ہوں گے۔ میرے شوہر کا موقف ہے کہ اُن کے تایا مرتد تھے لیکن اُن کی اولاد کا کیا قصور' وہ تو اُن کی ڈگر پر ہی چل رہی ہے' وہ مرتد نہیں' اور یہ کہ اسلام کافروں' عیسائیوں وغیرہ سے ملنے سے نہیں روکتا۔ اچھا سلوک تو ہر کسی سے کرنے کا حکم ہے' خواہ وہ قادیانی ہو یا کوئی بھی غیر مسلم۔ میرے میاں کا کہنا ہے کہ اُنھوں نے فاتحہ نہیں پڑھی' صرف افسوس کرنے گئے تھے۔ اس ضمن میں شرعی نقطۂ نظر واضح فرما دیں تاکہ ان جیسے پڑھے لکھے اور سادہ لوح مسلمان کسی غلط فہمی کی بنا پر اپنی آخرت نہ خراب کر بیٹھیں۔

جواب: آپ کا دینی جذبہ قابلِ قدر ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر آپ کو برکت اور اجر عطا فرمائے۔ آمین!

مرتد' کافر و مشرک اور زندیق کے لیے دعاے مغفرت نہیں کی جاسکتی' اور اس کے فوت ہونے پر غم کا اظہار بھی نہیں کیا جاسکتا' البتہ یہ کلمات کہے جاسکتے ہیں: ''کاش! وہ ایمان کے ساتھ رخصت ہوتا''۔ آپ کے شوہر نے ان کے لیے دعاے مغفرت نہیں کی' اچھا کیا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اس سلسلے میں یہ بات سمجھ لینا چاہیے کہ:

۱- کفار سے موالات ناجائز ہے۔ موالات کا معنی دلی دوستی اور دلی محبت اور ان کے ساتھ رشتے ناتے اور شادی غمی میں شرکت ہے کہ ان کی خوشی کو اپنی خوشی اور ان کے غم کو اپنا غم سمجھنا ـــــ ایسا کرنا صحیح نہیں ہے۔

۲- 'مواساۃ' ہمدردی و غم گساری' بھوکوں کو کھانا کھلانا' پیاسوں کو پانی پلانا' بیماروں کا علاج کرنا' یہ ایسے کافروں کے ساتھ ہوسکتا ہے جن کے ساتھ برسرِ جنگ نہ ہوں اور جن سے دشمنی نہ ہو۔

۳- مدارات' رواداری' خوش اخلاقی' یہ تمام کفار سے ہوسکتی ہے بلکہ ہونی چاہیے تاکہ وہ متاثر ہوں' ہمارے ساتھ دشمنی نہ کریں اس لیے کہ جب دشمنی ہوجاتی ہے تو پھر تبلیغ کا اثر نہیں ہوتا۔ کفار چاہے مرتد نہ ہوں' ان سے برادرانہ مراسم نہیں رکھنے چاہییں۔ صرف خوش اخلاقی اور رواداری سے پیش آنا چاہیے۔

٭ جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ آپ کے شوہر کے تایا مرتد ہوگئے' ان کی اولاد کا کیا قصور ہے' وہ مرتد نہیں' درست نہیں ہے۔ ان کی اولاد منافقین اور زندیق کے حکم میں ہے۔ وہ اپنے کفر کو اسلام قرار دے کر دھوکا دہی کے مرتکب ہیں۔ یہ بھی ارتداد کی طرح کا جرم ہے۔ ان کے ساتھ کوئی ایسا معاملہ اور تعلق رکھنا جائز نہیں ہے جس کے سبب لوگ ان کو مسلمان سمجھیں یا ان سے مسلمانوں کا سا معاملہ کریں۔ ان سے تعلق 'مدارات' تک رہنا چاہیے جسے رواداری اور خوش اخلاقی کہا جاسکے۔ اظہار افسوس اور دعاے مغفرت درست نہیں ہے۔ البتہ آپ کے شوہر نے جو اظہار افسوس کیا اس میں وضاحت ہونی چاہیے تھی کہ ہمیں افسوس ہے کہ قادیانیت پر ایمان کی حالت میں فوت ہوگیا اور اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو دائرۂ اسلام میں آنے کی توفیق دے۔

خیال رہے کہ محض آنا جانا منع نہیں ہے' جب کہ مقصد برادرانہ تعلق قائم کرنا نہ ہو بلکہ صرف رسمی تعلق قائم کرنا ہو' تاکہ ان کو دائرۂ اسلام میں لانے کی کوشش کی جاسکے اور سمجھا بجھا کر راہِ ہدایت پر ڈالا جاسکے۔

آپ اپنے شوہر کی موجودہ حالت پر زیادہ پریشان نہ ہوں' انھوں نے ان سے برادرانہ تعلق قائم نہیں کیے' دعاے مغفرت نہیں کی' البتہ افسوس کا طریقہ ان کو نہیں آتا تھا۔ اس وضاحت

© rasailojaraid.com